مرقع ہے۔ اسی وجہ سے سیرت طیبہ کے موضوع پر لکھے جانے والے ذخیرے کی مقدار تاریخ عالم میں کسی بھی موضوع پر لکھی جانے والی تصانیف کی مقدار سے کہیں زیادہ ہے۔ کہ ہر وصف خواں اور ثنا نویس کی مساعی ممدوحِ گرامی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کے مقابلے میں کم تر محسوس ہوتی ہیں۔

ماہنامہ ''مسیحائی'' معاصر اسلامی جرائد میں اپنے مقام پر فائز ہے۔ مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری اور ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کی ادارتی صلاحیتوں کے مظہر اس رسالے نے مختصر وقت میں کئی اہم خاص شمارے اوپر تلے شائع کیے ہیں۔ زیر نظر شمارہ ہادیٔ اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد و سپہ سالارانہ رفعتوں پر روشنی ڈالنے کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ اس شمارے میں ڈاکٹر حمید اللہ، سید عزیز الرحمٰن، شاہ مصباح الدین شکیل اور پروفیسر عبد الجبار شاکر جیسے معروف سیرت نگار حضرات سمیت بہت سے اکابر کے رشحاتِ قلم نبی الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی سے شرف یاب ہوتے نظر آتے ہیں۔

مقطع کی سخن گستری یہ ہے کہ ڈاکٹر شبیر احمد نامی متنازع اور گمراہ فکر کے داعی قلمکار کے اشعار (جو کہ ادبی اعتبار سے بھی ساقط المعیار ہیں) کو جا بجا شائع کرنا تعجب خیز ہے۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر موصوف متعدد مضامین کے نویسندہ ہیں جن میں انکار حدیث اور مسلّماتِ اہلِ سنت کی تخفیف و تحقیر کا پیغام دیا جاتا ہے۔ ان کے ایسے ہی خیالات پر مشتمل کتاب ''اسلام کے مجرم'' کے عنوان سے تعامل امت کے منکر گمراہ حلقوں میں متداول ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ڈاکٹر موصوف ایسے تہی دست ہیں کہ متجدّدین کے روایت بیزار حلقے میں بھی کوئی نمایاں مقام پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ غالباً گمنامی کا یہی پردہ فاضل مدیر کی ان سے خوش گمانی کا سبب بنا ہے۔ زیر مطالعہ نمبر میں اغلاط کی درستی محلِ نظر ہے۔ صفحہ ۸ پر مجلّہ کی پہلی تحریر اداریے میں قرآن کریم کی آیت غلط درج ہے۔ باقی مضامین میں بھی اغلاط کی کثرت ہے۔ یہ بہت ہی تکلیف دہ صورتِ حال ہے۔ امید ہے مدیر محترم اس طرف بھرپور توجہ فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیرِ نظر رسالے کو حبّ رسول اور نصرتِ دین رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مشاعر و جذبات پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے۔ (آمین) (مبصر: صبیح ہمدانی)

● **نام: خطبات اسلام جلد اوّل** خطیب: فضیلۃ الشیخ مولانا عبد المتین نعمانی مرتب: محمد اطہر عثمانی

ضخامت: ۴۰۰ صفحات قیمت: درج نہیں اسٹاکسٹ: مکتبہ حقانیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

مسجد کا منبر اسلام کی دعوت کا پہلا اور بنیادی ذریعۂ ظہور ہے۔ علمائے اسلام بجا طور پر وارث مسند و منبر کہلاتے ہیں کہ منبر کی میراث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انہی کو ملی ہے۔ انہی خوش نصیب علما میں سے ایک فاضلِ اجل جناب مولانا عبد المتین نعمانی مدظلہٗ ہیں جو گمراہی کے مرکز امریکہ میں سیدھے راہ کے نمایاں ہادیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اور گزشتہ دو عشروں سے زیبِ منبر ہیں۔

زیرِ نظر کتاب فاضل خطیب کے چند خوبصورت خطبات کا دل آویز مجموعہ ہے جن میں حق کی حمایت میں باطل کی سرکوبی کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک اجنبی ماحول میں ایک بالکل مختلف تقاضوں والے سماج کی ذہنیت کو سامنے رکھ کر ارشاد کیے گئے یہ خطبات و محاضرات بلا شبہ کئی حوالوں سے قابلِ مطالعہ اور لائقِ توجہ ہیں۔ (مبصر: صبیح ہمدانی)